تار کا پتہ الفضل قادیان

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY ALFAZL, QADIAN

قیمت دو پیسے

ایڈیٹر غلام نبی

جلد ۲۳ | مورخہ ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۲۲ فروری ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۹۷

مسلم قائدین کی طرف سے فرقہ وارانہ مفاہمت کی مساعی کا اقدام

کیا برادرانِ وطن اِس جذبہ دوستی کا خیر مقدم کرینگے؟

آج کل ہندوستان کے دارالسلطنت دہلی میں ہندوستان کے سربرآوردہ مسلم اور ہندو قائدین کے درمیان غیر رسمی طور پر فرقہ وارانہ مفاہمت کے لئے گفت وشنید کا سلسلہ شروع ہے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اس عقدۂ لاینحل کا کوئی بہترین اور مختلف جماعتوں کے لئے قابلِ قبول حل تلاش کرنے کے لئے ہز ہائی نس سر آغا خان نے جن کی مدبرانہ قیادت وسیادت کو دوسرے مسلمان لیڈروں نے حال ہی کی ایک کانفرنس میں قبول کیا ہے، کانگرسیوں کے مشہور لیڈر مسٹر ڈیسائی سے دو مرتبہ ملاقات کی۔ اور میاں سر فضل حسین صاحب نے بھی مسٹر ڈیسائی اور بھائی پرمانند سے اس غرض سے تبادلۂ خیالات کیا۔ کہ ہندوستان کی مختلف جماعتوں کی اقتصادی حالات کی بنا پر تشکیل کے امکانات پر غور کیا جائے ؛

جدید آئین کے نفاذ سے پہلے فرقہ وارانہ مفاہمت کی صورت کا نکل آنا اس وسیع معمورہ کی مختلف قوموں کی ترقی جدید دستورِ اساسی سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرنے۔ اور مادرِ وطن کی آزادی کے لئے مزید جدوجہد کرنے کے لئے جس قدر فائدہ بخش ہو سکتا ہے۔ اس سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔ ہر شخص جو اپنے دل میں ہمدردی وطن کا ذرہ بھی احساس رکھتا ہے۔ جانتا ہے کہ مختلف قوموں کے آپس کے تنازعوں۔ باہمی آویزشوں اور ان میں اتحاد و یک جہتی کے افسوسناک فقدان نے ملک کو جس قدر نقصان پہنچایا۔ اور اس کی آزادی کی منزلِ مقصود کو جس قدر دور پھینک دیا ہے۔ اس سے بڑھ کر کوئی اور چیز ان کے لئے نقصان کا موجب نہیں ہوئی۔

گول میز کانفرنسوں کے دوران میں بھی ایسا ہی دیکھنے میں آیا مسلمان مندوبین نے ہز ہائی نس سر آغا خان کی راہنمائی میں پنڈت مالویہ ایسے چوٹی کے ہندو لیڈروں سے فرقہ وارانہ گتھی کو سلجھانے کی ہر چند کوشش کی۔ مگر ہندو بھائیوں کی تنگ ظرفی اور کوتاہ بینی ہر مرحلہ پر سنگِ راہ بن گئی۔ اور یہ تحسر انگیز انتشار و نااتفاقی نہ صرف ہندوستانیوں کو ملکی آزادی کی دوڑ میں ناقابلِ تلافی نقصان پہونچانے۔ اور ان کے بیشتر آئینی مطالبات کے استرداد کا موجب ہوئی۔ بلکہ ہندوستان کو دوسرے ممالک کی نظروں سے گرانے اور اسے دوسروں کے خندہ و تضحیک کا مورد بنانے کا باعث بھی بنی ؛

بہر حال اس وقت گزشتہ واقعات کے اعادہ کی ضرورت نہیں۔ گزشت آنچہ گزشت۔ اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمانوں کے سیاسی رہنماؤں نے دوستی و اتحاد، صلح و آشتی اور محبت و مودت کا ہاتھ جس خلوصِ قلب سے برادرانِ وطن کی طرف بڑھایا ہے۔ اس کی قدر کی جائے اور اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے باہمی مفاہمت کی کوئی نہ کوئی راہ تلاش کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ تا کہ سلاسل غلامی کو جو باشندگانِ وطن کے باہمی اختلافات۔ تنازعات اور باہمدگر دست و گریباں رہنے کی وجہ سے مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی گئی ہیں۔ متحدہ و متفقہ طور پر توڑنے کی کوشش کی جائے ؛

بعض کوتاہ فہم ہندو بھائیوں کے دلوں میں یہ غلط خیال سما چکا ہے۔ کہ مسلمان کے دلوں میں مادرِ وطن کی آزادی کا وہ جذبہ موجزن نہیں۔ جو ہندوؤں کے دلوں میں جوش زن ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ خیال جس قدر حقیقت سے بعید ہے۔ اسی قدر مضحکہ خیز بھی ہے کیونکہ ہندوستان کی آئینی ترقی اور ملکی آزادی کی سابقہ تاریخ اس امر کی شاہد ہے۔ کہ مسلمانوں نے ہر موقعہ اور ہر مرحلہ پر آزادیٔ وطن کے لئے ہر ممکن جدوجہد کی چنانچہ اس امر کا اعتراف گول میز کانفرنسوں کے وقت ہندو سبھا کے مندوبین نے بھی کیا۔ کہ مسلمان ارکان نے ملکی آزادی کے مطالبہ میں دیگر مندوبین کے ساتھ پورا پورا اشتراکِ عمل کیا ہے۔ کیا مولانا محمد علی کی گول میز کانفرنس میں وہ تقریر جو انہوں نے اپنی وفات سے چند روز پہلے کی۔ اور جس سے سینٹ جیمز ہال کے در و دیوار گونج اٹھے تھے۔ برادرانِ وطن کو یہ باور کرانے کے لئے کافی نہیں۔ کہ مسلمان زاد بوم ہند کی آزادی کا اسی قدر خواہاں۔ اور آرزومند ہے۔ جس قدر کہ کوئی اور وطن پرست ؛

افسوس کی بات ہے۔ کہ معاصر "پرتاپ" نے ہندوؤں کی وطن پرستی کا راگ الاپنے اور مسلمانوں کو وطن دشمن قرار دینے کا بے جا مشغلہ ابھی تک ترک نہیں کیا۔ چنانچہ اس نے "پنجاب کے پالٹیکس" کے زیرِ عنوان میاں سر فضل حسین صاحب کی مساعیٔ اتحاد پر تبصرہ کرتے ہوئے مسلمانوں کے متعلق لکھا ہے۔ کہ انہوں نے "آزادی کی جنگ میں ملک کا ساتھ نہ دے کر سرکار انگریزی کا ساتھ دیا ہے" (پرتاپ ۲۱۔ جنوری) اور وزیر اعظم کے فرقہ وارانہ فیصلہ کے ماتحت ہندوؤں کی مرکزی لیجسلیچر میں قلت نیابت کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے:۔ کہ "ہندو کو وطن دوستی کی سزا ملی اور مسلمان کو وطن دشمنی کے لئے انعام۔ ہندوستان کو جو کچھ برا بھلا ملا ہے وہ محض ہندو کی کوشش سے۔ اس میں مسلمان کا چنداں ہاتھ نہیں۔ اس نے ہندوستان کو آزادی دلانے کی کوشش نہیں کی ہاں روکنے کی کوشش ضرور کی ہے" ؛

"پرتاپ" کا ایسے وقت میں جبکہ ملکی آزادی کے لئے ۴۴

چندہ تحریک جدید کی جلد ادائیگی کی ضرورت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے اہم ارشادات

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۳۱ء میں ایک لاکھ چندہ خاص کے متعلق چند نصائح ارقام فرمائی تھیں۔ جن کی تعمیل میں احباب کرام نے جلد سے جلد چندہ ادا فرمادیا۔ چونکہ چندہ تحریک جدید بھی چندہ خاص ہے۔ جو جماعت میں طوعی قربانی کا جماعتی رنگ میں مادہ پیدا کرنے اور آئندہ آنے والی اعلیٰ قربانیوں کے لئے تیار کرنے اور موجودہ ہنگامی ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ اس لئے وعدہ کرنے والے مخلصین کو بلحاظ اپنی مالی حالت کے چندہ تحریک جدید بھی حتی الوسع فوری اور یکمشت یا دو تین قسطوں میں اس لئے ادا کرنا چاہیئے۔ کہ تا ان کو زیادہ سے زیادہ ثواب مل سکے۔ سوائے ان احباب کے جو فوری نہ ادا کر سکیں۔ وہ اپنے مقررہ وعدہ کے مطابق ادا کریں۔ حضور کے ارشادات ذیل میں دیئے جاتے ہیں۔

(۱) آپ کے راستہ میں مشکلات ہیں۔ تو یاد رکھیں۔ کہ یہ مشکلات اوروں کے راستہ میں بھی ہیں۔ مگر باوجود اس کے وہ خدا تعالےٰ کی راہ میں قربانی سے نہیں ڈرے۔ بلکہ ابھی اور قربانی کرنے کو تیار ہیں؛

(۲) اگر آپ کے اخراجات کی زیادتی آپ کے لئے مانع ہے۔ تو یاد رکھیں۔ کہ اخراجات کی زیادتی کے ذمہ وار زیادہ تر آپ ہی ہیں۔ سلسلہ کی ذمہ واری دوسرے نمبر پر نہیں۔ بلکہ پہلے نمبر پر ہے؛

(۳) وہ شخص جو اس بات کی انتظار میں رہتا ہے۔ کہ دوسرا مجھے تحریک کرے۔ وہ اپنے ایمان کی فکر کرے۔ مومن کا کام نیک تحریک کرنا ہے۔ نہ کہ دوسرے کی تحریک کا منتظر رہنا؛

(۴) وہ شخص جو اپنے نفس کے لئے عذر تلاش کرنے میں لگا رہتا ہے۔ ناکام رہتا ہے۔ کامیابی کا منہ وہی دیکھتا ہے۔ جو اپنے نفس کا محاسبہ کرنے میں سختی سے کام لیتا ہے؛

(۵) یہ مت خیال کرو کہ تم امتحان میں پڑ گئے۔ یہ تو محض امتحان کی تیاری ہے۔ امتحان تو آنے والا ہے۔ جو آج گھبراتا ہے۔ اس کا کل کیا حال ہوگا؛

(۶) مبارک ہیں وہ جو ہر امتحان کے لئے تیار رہتے ہیں جنہیں اس امر کا صدمہ نہیں۔ کہ ان سے قربانی کیوں طلب کی جاتی ہے۔ بلکہ اس امر کا خوف ہے۔ کہ حقیقی قربانی کے مطالبہ سے پہلے وہ اس دنیا سے رخصت نہ ہو جائیں۔ ہاں مبارک ہیں وہ کیونکہ فتح ان ہی کے نام لکھی جائے گی؛

فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان

جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب کو جماعت احمدیہ لاہور کا ایڈریس

صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ۱۳ فروری شام کی گاڑی سے لاہور تشریف لائے۔ جماعت احمدیہ لاہور نے آپ کا سٹیشن پر خیر مقدم کیا۔ اور سٹیشن پر ہی ایڈریس پیش کیا۔ پھر جماعت کی خواہش پر صوفی صاحب سے درخواست کی گئی۔ کہ وہ نماز جمعہ کا خطبہ بھی پڑھائیں۔ چنانچہ آپ نے خطبہ پڑھا۔ نماز کے بعد جماعت نے دوبارہ ایڈریس پیش کیا۔ صوفی صاحب نے نہایت موزوں جواب دیا۔ خاکسار ملک خدا بخش جنرل سکرٹری لاہور

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں کے عہدہ دار منظور ہو کر درج رجسٹر چیف جات ہو چکے ہیں۔ یہ عہدہ دار ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں۔ (۱) دیوا سنگھ ضلع ملتان (۲) مردان ضلع پشاور (۳) حاجی پورہ (۴) نوشہرہ چھاؤنی

جناب چودہری اسد اللہ خان صاحب کی طرف سے احباب جماعت کا شکریہ

جناب چودھری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹرایٹ لاء ممبر پنجاب کونسل کی طرف سے ہمیں حسب ذیل اعلان بغرض اشاعت موصول ہوا ہے۔

مجھ پر ریل میں جو حملہ ہوا تھا۔ اس کے متعلق مجھے احباب کی طرف سے مبارکباد اور ہمدردی کے جو خطوط موصول ہوئے ہیں۔ میں ان کا فرداً فرداً جواب لکھنے سے قاصر ہوں۔ اس لئے بذریعہ اخبار تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ تمام احباب کو ان کی ہمدردی اور اخلاص کا بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔ آمین والسلام احقر اسد اللہ خاں

نیشنل لیگ حیدر آباد اور سکندر آباد کی قراردادیں

حیدر آباد ۲۰ فروری جناب محمد اعظم صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ نیشنل لیگ حیدر آباد اور سکندر آباد کے زیر اہتمام ۱۶ فروری کو احمدیہ جوبلی ہال میں ایک خاص اجلاس منعقد ہوا جس میں جناب چودہری اسد اللہ خان صاحب قائد اعظم آل انڈیا نیشنل لیگ کور کے متعلق حملہ آور کے حملہ سے محفوظ رہنے پر مبارکباد اور حملہ کی مذمت میں قرارداد پاس کی گئی۔ نیز بعض اور قراردادیں پاس کی گئیں۔ جن میں ڈاکخانہ قادیان کے عملہ کے معاندانہ رویہ اور ریتی چھلہ کے دروازے کھلوانے کے متعلق مجسٹریٹ علاقہ کے حکم کی مذمت کی گئی؛

مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء کے متعلق اعلان

حسب ہدایت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز جملہ جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ امسال مجلس مشاورت کا اجلاس ۱۰ اپریل ۱۹۳۶ء بعد نماز جمعہ سے شروع ہو کر ۱۲ اپریل ۱۹۳۶ء کی دوپہر تک جاری رہے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ ضروری ہے کہ جماعتیں جلد سے جلد باقاعدہ اپنے اجلاس عام منعقد کر کے مجلس مشاورت کے نمائندگان کا انتخاب کریں۔ اور اس کی دفتر ہذا میں اطلاع بھجوائیں۔ جماعتیں انتخاب نمائندگان کے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

۱۔ کوئی طالب علم مجلس مشاورت کا نمائندہ نہیں ہو سکتا؛

۲۔ جنہیں نمائندہ منتخب کیا جائے۔ وہ صاحب اس جماعت کے ممبر ہوں۔ اور ڈاڑھی رکھتے ہیں

۳۔ کسی جماعت کا کوئی عہدیدار سوائے امیر جماعت کے بلا انتخاب جماعت کا نمائندہ نہیں ہو سکتا

۴۔ اگر کسی جگہ ایک ہی دوست ہوں۔ تو انہیں خط و کتابت کے بعد حصول اجازت بطور نمائندہ مشاورت میں شریک ہونے کے لئے آنا چاہیئے؛ پرائیویٹ سکرٹری

بابو رگھبیر چند صاحب کے اعزاز میں دعوت فواکہ

قادیان ۲۱ فروری بابو رگھبیر چند صاحب اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر صاحب قادیان کے تبادلہ پر لوکل انجمن احمدیہ کی طرف سے ان کے اعزاز میں بعد نماز جمعہ ایک فروٹ پارٹی دی گئی جس میں محلہ جات کے پریذیڈنٹ صاحبان اور بعض دوسرے احباب شریک ہوئے شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مدیر الحکم نے ایک مختصر سی تقریر میں بتایا۔ کہ ہر اس سرکاری عہدیدار کے لئے جو اپنے فرائض دیانتداری سے ادا کرے۔ بلا امتیاز مذہب و ملت ہم اپنے دل میں قدر کے جذبات رکھتے ہیں۔ اور یہ اجتماع اس کا ایک ثبوت ہے۔ بابو صاحب موصوف نے بھی خاتمہ پر ایک مختصر سی تقریر کی جس میں احباب کا شکریہ ادا کیا؛ آخر میں بابو صاحب کے لئے دعا کی گئی؛

درخواست ہائے دعا

(۱) میری والدہ صاحبہ بہت دنوں سے بیمار ہیں۔ ان کے لئے دعائے صحت کی جائے۔ اہلیہ ڈاکٹر محمد اشرف صاحب للہ ضلع جہلم (۲) مولوی عبد اللہ خاں صاحب مولوی فاضل کی صحت عرصہ سے کمزور چلی آتی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار مفتی محمد کوٹ قیصرانی (۳) خاکسار کے والد صاحب بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار فضل محمد موگا (۴) شیخ ضیاء الدین ... عبد القدیر

ضروری اطلاع :- بذریعہ تار معلوم ہوا ہے۔ کہ ابو العطا مولوی اللہ دتا صاحب بخیر و عافیت کراچی پہونچ گئے۔ اور وہاں سے ۲۱ فروری عازم قادیان ہوگئے؛

دہلی میں ہز ہائی نس سر آغا خان کے اعزاز میں ڈنر

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اور سر آغا خان کی تقریریں

نئی دہلی ۱۸ - فروری - گزشتہ شب لیجسلیٹو اسمبلی کے مسلم ارکان کی طرف سے ہز ہائی نس سر آغا خان کے اعزاز میں ڈنر دیا گیا جس میں سر موصوف کے لئے جام صحت نوش کرنے کی تجویز پیش کرتے ہوئے آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے تقریر کی - اور پچیس سال قبل کی یاد کو تازہ کرتے ہوئے بیان کیا - کہ کس طرح انہوں نے گورنمنٹ کالج لاہور کے ایک طالب علم کی حیثیت میں دوسرے طالب علموں کے ساتھ سر آغا خان کی گاڑی کھینچی آپ نے کہا - گزشتہ دنوں گول میز کانفرنس کے دوران میں مجھے ہز ہائی نس کے ساتھ گہرے تعلقات قائم کرنے کا موقعہ ملا - اور میں نے انہیں ہمیشہ ایک نہایت مہربان اور عمدہ راہ نما پایا - (نعرہ ہائے تحسین) اور ہندوستانی نمائندوں میں سے ہر ایک نے یہی بات محسوس کی - تقریر کو جاری رکھتے ہوئے سر ممدوح نے کہا -

" اس وقت جو مرتبہ آپ کو حاصل ہے - اور کسی کو حاصل نہیں - اور وہ یہ ہے - کہ مسلمانوں میں دُنیاوی اور مذہبی لحاظ سے شہزادہ - عام لوگوں میں شہزادہ - یورپ اور ایشیا کے تاجداروں کا رفیق - مغرب میں مشرق کا سفیر یہ تمام اعزاز آپ کو حاصل ہیں - (نعرہ ہائے تحسین) غرضیکہ آپ کو ایک خاص حیثیت حاصل ہے - آپ نے اپنی ذمہ واریوں کو نہایت عمدگی سے سرانجام دیا ہے - اس وسیع ملک کے باشندہ ہونے کی حیثیت سے ہمیں آپ کی ذات پر فخر ہے دُنیائے حاضرہ میں کوئی منصب ایسا نہیں - جس کے لئے آپ زینت کا باعث نہ ہو سکیں اور کوئی رُتبہ ایسا نہیں - جس کو آپ اس طرح سرفراز نہ کریں - کہ دوسرے اس کے حاصل کرنے پر فخر کریں (نعرہ ہائے تحسین)

سر ممدوح نے بیان کیا - کہ یہ تقریب ایک پرائیویٹ حیثیت رکھتی ہے - کیونکہ ہز ہائی نس نے فیصلہ کیا ہے - کہ ملک معظم کی وفات کی وجہ سے وُہ کسی پبلک تقریب میں شامل نہ ہونگے - ملک معظم کی وفات نے ہز ہائی نس کو نہ صرف ایک شہنشاہ سے بلکہ ایک ذاتی دوست سے محروم کر دیا ہے :-

سر آغا خان نے جواب میں تقریر کرتے ہوئے میزبانوں اور چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا شکریہ ادا کیا - اور کہا - ہم تمام اس اسلامی اخوت کی لڑی میں پروئے ہوئے ہیں جس کی مساوات - شفقت اور علم کی ایچ جی ویلز جیسا نکتہ چین بھی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکا - حقیقۃً اسلامی تہذیب کے بغیر دنیا بالکل تہیدست ہوتی - (نعرہ ہائے تحسین)

ایک بادشاہ اور ایک درویش دونوں کا " شاہ " کہلانا صحیح اسلامی اخوت کو نمایاں کرتا ہے - اسلامی پبلک زندگی کے سالہا سال میں میں نے محسوس کیا ہے - کہ یہ جذبۂ اخوت ابھی تک زندہ ہے - یقین جانئے - لنڈن میں ہم نے پُورے اتحاد سے کام کیا - یہ محض سیاسی صورتِ حالات کی مقتضیات نہ تھیں - جنہوں نے ہمیں اپنے درمیان کسی قسم کے اختلاف کو جگہ دینے سے روکا - بلکہ ہمیں ہر قسم کے اختلاف سے باز رکھنے والا یہی لطیف جذبۂ اخوت و برادری تھا - (چیئرز) اور سر محمد ظفر اللہ! آپ اس جذبہ کے کیسے بہترین نمونہ ہیں - پہلے دو سال آپ وفد کے ایک خاموش رکن رہے - اور اس وقت آپ کے آج کے مہمان نے بھی محسوس نہ کیا تھا - کہ چٹانوں کے اندر ایک خالص آبدار اور درخشاں گوہر پوشیدہ ہے - مگر حالات نے آپ کو مجبور کیا - کہ آپ عنانِ قیادت ہاتھ میں لیں - آپ کے طریق نمائندگی نے نہ صرف آپ کے اہلِ وطن سے بلکہ برطانوی مدبروں سے بھی خراجِ تحسین حاصل کیا - میں سیاستین لوگوں کو جانتا ہوں - اور میں ایمانداری سے کہہ سکتا ہوں - کہ مدبرین کے اُس مجمع میں جسے میں طلب کروں آپ اس کی صفِ اوّل میں کھڑے ہوں گے - (چیئرز)

آپ جیسی قابلیت رکھنے والے اور آپ کے سے پاک دامن انسانوں کی بہت کم مثالیں ملتی ہیں - اور اس سرزمین میں جہاں نوجوانوں کے راستہ میں اس قدر مشکلات حائل ہیں - آپ کا چونتالیس برس کی عمر میں ملک میں ایک عظیم ترین پوزیشن جس پر اہلِ ملک فائز ہو سکتے ہیں - حاصل کر لینا ایک بے نظیر کارنامہ ہے - ہم میں سے ہر ایک محسوس کرتا ہے - کہ فیڈرل گورنمنٹ میں آپ دوسروں کے لئے مشعلِ راہ ثابت ہونگے - اور کسی دن آپ وزیر اعظم ہونگے - (چیئرز)

جہاں تک میرا تعلق ہے - میرے دل میں یہ امنگ ہے - کہ میں آپ سب کی خدمت کروں - (نعرہ ہائے تحسین)

شکست ہمارے نزدیک بے معنی شے ہے کوئی جنگ اس وقت تک ہاری نہیں جاتی جب تک کہ جنگ کرنے والے خود نہ سمجھ لیں - کہ ہار دی گئی ہے - آؤ ہم مسرت وانبساط کی روح پیدا کریں - تا کہ مسلمان اخوت - اہل وطن کی خدمت اور تمام بنی نوع انسان کی خدمت کے جذبہ کی روشنی کو دُنیا میں پھیلا سکیں :-

تیس سال قبل کے زمانہ کی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے جبکہ بہت سے کام بالکل ناممکن تھے - یہاں تک کہ یونی ورسٹی کے قیام کے خیال کو بھی پائے استحقار سے ٹھکرا دیا جاتا تھا - کیونکہ لارڈ کرزن اس کے مخالف تھے ہز ہائی نس نے کہا - اب بہت آسانیاں پیدا ہو چکی ہیں - اور نوجوانوں کی اس نئی جنگ میں مجھے امید ہے - کہ سر محمد ظفر اللہ ہندوستان کے جرنیل ہوں گے :-

تقریر ختم کرتے ہوئے ہز ہائی نس نے کہا :-

یہ ڈنر رجمنٹ کی دعوتِ طعام سے بالکل مشابہ ہے - اور میں احباب سے بے تکلفی کے ساتھ باتیں کر کے بہت محظوظ ہوا ہوں :-

اخبار کے ایک امام مسجد کی غلط بیانی کی تردید

ایک معزز غیر احمدی کی طرف سے

مسمی محمد کامل امام مسجد چک ۱۱۷ جنوبی تحصیل سرگودھا نے جو مضمون اخبار "مجاہد" میں شائع کرایا تھا - کہ چک ۱۱۷ جنوبی تحصیل سرگودھا کے اڑتیس ۳۸ احمدی مرتد ہو گئے ہیں اُن میں میرا نام اور میرے خاندان کے تیرہ اشخاص کے نام بھی درج تھے - اور لکھا تھا - کہ میں اور میرا خاندان احمدیت سے منحرف ہو گیا ہے - مگر عرض ہے - کہ نہ میں احمدی ہوں اور نہ میرا خاندان احمدی ہے - میں اس اعلان کے شائع ہونے سے پہلے بھی اہلحدیث تھا - اور اب بھی اہلحدیث ہوں - اس لئے محمد کامل امام مسجد نے اخبار "مجاہد" میں میرے اور میرے خاندان کے ارتداد کے متعلق جو کچھ شائع کرایا ہے - بالکل لغو ہے - اور نامہ نگار کی بکواس ہے ہاں میں احمدیوں کے امام کے پیچھے کبھی کبھی نماز ادا کر لیا کرتا ہوں - کیونکہ احمدیوں کے علاوہ اہلِ چک ۱۱۷ بالکل اہلِ بدعت ہیں :-

خاکسار چودھری ننھو خاں چیمہ اہلِ حدیث ساکن چک ۱۱۷ جنوبی - تحصیل سرگودھا -

لاہور کے خریدارانِ "الفضل" کیلئے ضروری اطلاع

چونکہ لاہور کے تمام وُہ خریدار جو باقاعدہ سابقہ ایجنسی سے پرچہ خریدتے تھے - اب براہ راست دفتر الفضل کے خریدار ہیں - اس لئے انہیں چاہیئے کہ رقم چندہ بمد پیشگی "سب آفس الفضل" میں باخذ رسید جمع کرا دیں - تا کہ حسابات اور اندراجات درست رہیں - اس ماہ کے اندر اندر تمام خریدار صاحبان کی رقوم بمد پیشگی موصول ہو جانی چاہئیں - ہر خریدار کو اختیار ہے - کہ وُہ جس قدر رقم چاہے ادا کرے - ماہوار قیمت بھی بحساب ۱/۴ جمع کرائی جا سکتی ہے

(مینیجر)

لجنہ اماء اللہ قادیان کی سالانہ رپورٹ

احمدی خواتین قادیان کی ایک سالہ دینی خدمات کا مختصر ذکر

(۲)

بیرونی لجنات

گزشتہ سال کی طرح صرف ۱۷ بیرونی لجنات قائم ہوئی ہیں۔ اور ان میں سے بھی صرف چند کا تعلق مرکزی لجنہ سے قائم ہوا ہے۔ امید ہے۔ کہ اس بارے میں لجنات زیادہ توجہ کریں گی۔ اور جہاں ابھی تک لجنہ قائم نہیں ہوئی۔ وہاں لجنہ قائم کرکے مستورات کی ترقی و بہبودی کے لئے کوشش کی جائیگی۔ پیاری بہنو! اس قیمتی وقت کو ضائع ہونے سے بچاؤ۔ اور جہاں تک ہوسکے۔ اپنے عزیز ترین اوقات کو اپنی قوم کی بہتری کے لئے صرف کرو۔ یہاں تک کہ ایک منٹ بھی تمہارا دینی خدمات سے خالی نہ جانے پائے۔

امتہ الحی لائبریری

لجنہ اماء اللہ قادیان نے سیدہ امتہ الحی مرحومہ کی یادگار میں کئی سالوں سے جیسا کہ بہنوں کو معلوم ہے۔ ایک لائبریری کھولی ہوئی ہے۔ اس لائبریری میں قریبًا پندرہ سو روپیہ کی کتب ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نیز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دیگر بزرگان کی تصانیف پر مشتمل ہیں۔ لائبریری کے لئے الفضل مصباح اور کئی ایک اور رسالے بھی جاری ہیں۔ گو اس لائبریری نے جیسا کہ امید تھی۔ فی الحال ترقی نہیں کی۔ مگر پھر بھی اس وقت تک خدا تعالےٰ کے فضل سے اس میں دو ہزار روپیہ کی کتب موجود ہیں۔ جن میں سے بعض سلسلہ کے بزرگوں کی عطیہ ہیں۔ اور خدا کے فضل سے بہنیں اور بھائی ان کتب سے اکثر مستفید ہوتے ہیں۔ سیدہ موصوفہ کی یاد تو کسی طرح بھلائی نہیں جاسکتی۔ مگر جس وقت آپ کی علمی باتوں کی طرف خیال جاتا ہے۔ تو بے ساختہ آپ کی یاد تازہ ہو جاتی اور دل سے دُعا نکلتی ہے لجنہ اماء اللہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کو پورا کرتے ہوئے کہ "اُذْكُرُوْا مَوْتَاكُمْ بِالْخَيْرِ"۔ اس معمولی سی لائبریری کو ان کی یاد میں جاری کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس ناچیز خدمت کو قبول فرمائے

سیدہ سارہ بیگم مرحومہ کی یادگار

سیدہ سارہ بیگم مرحومہ کی یادگار قائم کرنے کے لئے بھی لجنہ نے ریزولیوشن پاس کیا ہوا ہے۔ مگر بعض ایسے اسباب حائل ہیں۔ جن کی وجہ سے ابھی تک عملی قدم نہیں اٹھایا جاسکا۔ انشاء اللہ تعالےٰ جلد ہی اس کے لئے عملی کارروائی کی جائے گی۔ میں بہنوں سے دونوں کے لئے دُعا کی درخواست کرتی ہوں۔ اور خود بھی دُعا کرتی ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کے درجات بلند کرے اور ان کے بچوں کو خادمِ دین بنا کر لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

فراہمی چندہ

قادیان کی مستورات کے لئے کئی سال سے بجٹ میں چندہ عام کی مد میں تخصیص کر دی جاتی ہے جو ان کو صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے اندر پورا کرنا پڑتا ہے۔ گزشتہ سال اور اس سال قادیان کی مستورات کا بجٹ چندہ عام ۵۷۰ روپیہ تھا سو خدا تعالےٰ کے فضل سے باوجود تحریک جدید ہونے کے اس بجٹ کو پورا کر دیا گیا۔ اس سال بھی اس وقت تک نصف سے کچھ زائد رقم داخل خزانہ کی جاچکی ہے۔ اس چندہ کے علاوہ سال زیر رپورٹ میں اور بہت سے چندے وقتًا فوقتًا ہوتے رہے ہیں۔ جیسا کہ سلور جوبلی فنڈ۔ کوئٹہ ریلیف فنڈ۔ کشمیر ریلیف فنڈ۔ نیشنل لیگ کا چندہ۔ صدقہ کے لئے چندہ مسٹر کھوسلہ سشن جج گورداسپور کے فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کے اخراجات کے لئے چندہ۔ عید فنڈ۔ اور آج تک خدا کے فضل سے باوجود اس کے کہ قادیان کے رہنے والے اکثر انجمن کے کارکن ہیں۔ اور کارکنوں کو کئی کئی ماہ کے بعد تنخواہ ملتی ہے۔ اور نہایت قلیل تنخواہوں کے ملازم ہوتے ہیں۔ باہر کی جماعتوں سے چندہ سے سبقت لے جاتے ہیں۔ اسی طرح مستورات قادیان بھی باہر کی مستورات سے بڑھی ہوئی ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو اور بھی قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان قربانیوں کو قبول فرما کر ان کو اپنی رضا کا طالب بنائے۔ آمین

تفصیل چندہ ممبرات لجنہ

۱- امانت لجنہ (الف) — ۲۸۰
۲- " " (ب) — ۱۳ [illegible]
۳- صدقہ — [illegible]
۴- دستکاری — [illegible]
۵- شادی فنڈ یا شکرانہ — ۱۰ [illegible]
۶- متفرقات — [illegible]
۷- اشاعت — [illegible]
۸- سیکرٹری لجنہ اماء اللہ — [illegible]
۹- پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ — [illegible]
۱۰- سلور جوبلی فنڈ — [illegible]

میزان کل: ۹۴۵ — ۹ — ۳

خرچ شعبہ ہائے لجنہ اماء اللہ

۱- ۲۰/- یہ رقم دستکاری سے بطور نفع حاصل ہوئی تھی۔ جو کسی تجارت میں لگائی گئی ہے۔
۲- [illegible] لجنہ کے دیگر اخراجات کے لئے۔
۳- [illegible] قیمت اخبارات۔
۴- [illegible] تنخواہ مائی۔ و وظیفہ رقیہ مالاباری
۵- [illegible] صدقہ سلسلہ کی مشکلات کے ازالہ کیلئے
۶- [illegible] قرضہ حسنہ مائی امام بی و امداد گلاب بی بی پٹھانی۔
۷- [illegible] سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسہ پر ٹریکٹ۔ الفضل مصباح۔ اور اسی طرح یوم التبلیغ پر ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔
۸- [illegible] قیمت رجسٹر

میزان کل خرچ [illegible] باقی [illegible]

تفصیل چندہ شعبہائے انجمن احمدیہ قادیان

چندہ عام اور بعض اور چندے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ لجنہ اماء اللہ کی ممبرات وصول کرتی ہیں۔ جن کو کہ محلہ وار محصلات میں تقسیم کیا ہوا ہے اور چندہ وصول کرنے والی چندہ دینے والی بہنوں کو باقاعدہ رسیدات دیتی ہیں۔ جو صدر انجمن احمدیہ سے باقاعدہ نمبر رسید بک اور نمبر رسیدات لگا کر دی جاتی ہیں:-

	روپے	آنے	پائی
۱- چندہ عام	۳۸۸	۴	۶
۲- چندہ جلسہ سالانہ	۱۳۱	۱۰	۰
۳- عید فنڈ	۲۱	۸	۰
۴- اپیل فنڈ	۲۲۶	۳	۶
۵- نیشنل لیگ	۵	۰	۰
۶- کوئٹہ ریلیف فنڈ	۳۰	۰	۰
۷- زکوٰۃ	۵۸	۱۴	۰
۸- وصیت	۳۵	۱۲	۰
۹- کشمیر فنڈ	۷	۰	۰
۱۰- سلور جوبلی	۱۳۴	۱۰	۶
۱۱- تحریک جدید	۴۳۳۵	۰	۰

کل میزان پانچہزار چار سو چار روپیہ ساڑھے تین آنہ

ان چندوں کو داخل خزانہ کرکے باقاعدہ رسیدات لیکر ان کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔ لجنہ اماء اللہ کے اپنے ذاتی چندے بھی دفتر بیت المال میں جمع رہتے ہیں۔ اور خرچ کے موقعوں پر حسب ضرورت نکلوائے جاتے ہیں ہر ایک مد کے لئے انجمن کی متفقہ رائے سے خرچ کی مدات مقرر کی جاتی ہیں۔ اور ان کے اندر خرچ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے

اللہ تعالےٰ سے دُعا

اب میں اپنی بہنوں سے یہ امید رکھتے ہوئے کہ وُہ اپنی اپنی لجنہ کا تعلق مرکزی لجنہ سے قائم کرنے میں سُرعت سے کام لیں گی۔ رپورٹ کو ختم کرتی ہوں۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعا کرتی ہوں۔ کہ وُہ ہمارے کاموں میں برکت ڈالے۔ اور ہر ایک ابتلاء سے بچا کر ہمیں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی توفیق دے۔ تاکہ وُہ فرض جو کہ عبد بننے کا ہے۔ ہم اس کو پورا کرسکیں۔ اور ہمارے لئے اطاعت و فرمانبرداری کے وہ دروازے کھلیں۔ جن میں داخل ہو کر وہ دائمی خوشی اور راحت نصیب ہوتی ہے۔ جو فخر الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے نائب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کو حاصل ہوئی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

خاکسار:- ام طاہر سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان

مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ بلاد عربیہ کے دلچسپ تاثرات

بمبئی سے حیفا تک سفر اور اس کے مختصر حالات

۹ جنوری - بروز پنجشنبہ ہمارا جہاز ایس ایس - برطانیہ ایک بجے بعد دوپہر بمبئی سے روانہ ہوا - جماعت احمدیہ بمبئی کے احمدی احباب نے نہایت محبت اور اخلاص کا اظہار فرمایا اور بعد دعا الوداع کہا - جزاہم اللہ احسن الجزا

رات اور دن ہمارا جہاز بغیر کہیں قیام کئے چلتا رہا - اور کئی روز کے بعد ۱۶۵۲ میل کا سفر طے کر کے عدن کے بالمقابل پہنچا مگر یہاں بھی لنگر انداز نہیں ہوا - تا منتہائے نظر سوائے موجیں مارنے والے سمندر اور چرخ نیلی فام کے کوئی چیز دکھائی نہ دی - اور میں نے اپنے اس بحری سفر میں اپنی آنکھوں سے قرآن کریم کی اس آیت کی تفسیر مشاہدہ کی وجدھا تغرب فی عین - یعنی ذوالقرنین کو ایسا معلوم ہوا جیسا سورج ایک چشمہ میں ڈوب رہا ہے - اس آیت کے کئی محمل ہیں - باطنی بھی اور ظاہری بھی لیکن قطع نظران کے اگر نادان معترض بحری سفر ہی کا تصور کرلیں - تو ان کو معلوم ہو جائے کہ سمندری سفر کرنے والے صبح و شام سمندر ہی سے طلوع و غروب آفتاب کا نظارہ کرتے ہیں - سچ ہے - وآیۃ لھم فی الفلک المشحون - پندرہ تاریخ کو ہم بحیرہ عرب کو عبور کر کے بحیرہ احمر میں داخل ہوئے اور سولہ تاریخ کو ۲۳۱۹ میل کا سفر طے کر کے جدہ کے سامنے پہنچے - اور جب کہ جہاز مکہ معظمہ کے محاذ سے گذر رہا تھا - میں نے باوضو ہو کر دو نفل نماز ادا کی اور جتنی دعائیں میرے امکان میں تھیں پروردگار عالم کے حضور پیش کر دیں خدا تعالے انہیں قبول فرمائے - اس تصور سے کہ میں اس وقت ایک ایسی بستی کے سامنے سے گذر رہا ہوں - جو کسی وقت وادی غیر ذی زرع تھی - اور پھر خدا کے فضل سے مرجع خلائق بنی اور مثابۃ للناس کہلائی - میری روح وجد میں آگئی - اللھم صل علی محمد و علی آل محمد و بارک وسلم -

جوں جوں سویز کا علاقہ قریب آرہا تھا - جنگی جہاز بکثرت سمندر میں گشت لگاتے نظر آتے تھے - جو رات اور دن ساحل سمندر پر گھومتے رہتے ہیں اور ہر وقت کسی قسم کا خطرہ پیش آنے پر مقابلہ کے لئے تیار رہیں -

اٹھارہ تاریخ کو قریباً دوپہر کے وقت ۲۹۴۶ میل طے کرنے کے بعد ہم سویز پہنچے جہاں ہمارا جہاز اتنے دنوں کے بعد صرف ڈیڑھ دو گھنٹہ کے لئے ٹھیرا اور پھر آگے روانہ ہو گیا - اسی دن رات کو گیارہ بجے کے قریب پورٹ سعید پہنچے - یہ مقام بمبئی سے ۳۰۳۳ میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے - سویز پولیس نے یہاں اترنے والے مسافروں کے پاسپورٹ چیک کئے - اور اپنا اطمینان کر لینے کے بعد یہاں اترنے کی اجازت دی - رات ایک ہوٹل میں ٹھیرا اور دوسرے روز بارہ بجے بذریعہ ریل مصر کے لئے روانہ ہوا - اتفاق ایسا ہوا کہ میرے کمرہ میں دو جبہ پوش اور ایک نوجوان بھی آ داخل ہوئے - میرے غیر ملکی لباس سبز عمامہ اور میری اجنبیت نے انہیں اپنی طرف متوجہ کر لیا - اور آخر وفات مسیح علیہ السلام کے مسئلہ پر گفتگو شروع ہوئی - مگر تھوڑی دیر کے بعد دونوں جبہ پوش اوچھے ہتھیاروں پر اتر آئے - حتیٰ کہ اس نوجوان نے بھی ان کے طرز عمل کو ناپسند کیا - اور جب مجھے معلوم ہوا کہ یہ دونو صاحب ازہر کے مشائخ میں سے ہیں تو میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی کیونکہ ان کی ڈاڑھی مونچھیں منڈی ہوئی تھیں - اور مونچھوں کا صرف وہی حصہ محفوظ تھا جس کے کٹوانے کا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خاص طور پر حکم فرمایا ہے یعنی شوارب - لیکن مصر پہنچ کر معلوم ہوا - کہ علماء ازہر ڈاڑھی منڈوانا نہ صرف جائز - بلکہ مستحسن خیال کرتے ہیں - اور سب کے سب شیو کراتے ہیں - قاہرہ ریلوے سٹیشن پر جماعت احمدیہ کے تمام احباب موجود تھے جنہوں نے نہایت محبت اور اخلاص کے ساتھ میرا خیر مقدم کیا - جزاہم اللہ - رات کو جلسہ منعقد ہوا - جس میں مجھے ایڈریس دیا گیا اور مختلف تقاریر ہوئیں ازاں بعد دعا کے جلسہ ختم ہوا -

مصر کی مذہبی حالت کا کسی قدر اندازہ ذیل کے واقعہ سے ہو سکے گا - قاہرہ میں ایک احمدی نوجوان ہیں احمد فتحی نام آپ بالعموم مسلمانوں کی حالت زار کا نقشہ اخبارات میں کھینچتے رہتے ہیں - حال ہی میں ایک غیر احمدی نوجوان کی طرف سے ان کے مضامین کا جواب اخبارات میں شائع ہوا ہے جس کا خلاصہ درج کرتا ہوں - مضمون نگار لکھتا ہے - کہ میں احمد فتحی ناصح کے مضامین پڑھا کرتا تھا اور خیال کرتا تھا کہ کوئی ستر اسی برس کا بوڑھا ہوگا جو ہر وقت دین کا رونا روتا رہتا ہے - لیکن ایک دن اتفاقاً میں ان کے دفتر میں چلا گیا - کیا دیکھتا ہوں کہ آپ ایک خوش پوش نوجوان ہیں - میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس عالم شباب میں یہ شخص کس طرح ان بے شمار پر کیف مناظر سے آنکھیں بند کر سکتا ہے - جو مصر میں ہر جگہ دکھائی دیتے ہیں - لہو و لعب سینما تھیٹر - قہوہ خانوں کی صحبتیں - رقص و سرود کی محفلیں اور صنف نازک کی بر سر بازار جمال آرائیاں ایسے امور ہیں جو حیات انسانی کا جزو لاینفک ہیں اگر کوئی ان مشاغل سے لطف اندوز نہیں ہوتا - تو اس کا دنیا میں آنا نہ آنا برابر ہے اور میں فتحی صاحب کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی جوانی پر رحم کریں اور دنیا کے نظاروں سے بہرہ ور ہوں - وغیرہ وغیرہ - قاہرہ کے بعض اخبارات میں میری آمد کی اطلاع شائع ہوئی - اور چونکہ تحریک احمدیت ان دیار و امصار میں خدا کے فضل سے اپنے اندر ایک خاص کشش رکھتی ہے اس لئے بعض غیر احمدی ہماری انجمن میں ملاقات کے لئے آنے لگے اور اس طرح مختلف مسائل پر گفتگو کا اچھا موقع مل گیا - بعض عیسائیوں اور بہائیوں سے بھی گفتگو کا موقعہ ملا - میں ایک ہفتہ قاہرہ میں ٹھیرا اس عرصہ میں سلسلہ تبلیغ جاری رہا اور خدا کے فضل سے ایک طبقہ تک پیغام حق پہنچانے کا موقعہ حاصل ہوا - ۲۷ جنوری کو میں حیفا پہنچا - جماعت ہائے احمدیہ حیفا و کبابیر نے نہایت ہی اخلاص اور عقیدت کے ساتھ اپنے جدید مبشر کی

ترجمان احرار "مجاہد" کی دروغگوئی

اخبار "مجاہد" مورخہ ۸ فروری میں بعنوان "کیا مرزائیوں کے محلہ سے گذرنا جرم ہے" ایک نوٹ شائع ہوا ہے جس میں لکھا ہے - "ایک غریب مسلمان مسمی مہندا کو جو کسی قریب کے گاؤں کا باشندہ ہے - مرزا محمود کے ایجنٹوں نے محلہ دارالرحمت میں گالیاں دیں - اور دھکے دے کر نکال دیا" میں بحیثیت جنرل پریذیڈنٹ لوکل انجمن احمدیہ اعلان کرتا ہوں کہ محلہ دارالرحمت میں جہاں تک مجھے علم ہے اس قسم کا کوئی واقعہ نہیں ہوا - البتہ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ احرار اپنے لفنگے ایجنٹ باہر سے منگوا کر خالص احمدی آبادی میں شرارت کرنے کے لئے بھیجتے رہتے ہیں - جو صبح آکر گھروں کو دیکھ جاتے ہیں - اور رات چوری کی وارداتیں کرتے ہیں - چنانچہ اس وقت تک محلہ دارالرحمت میں بہت سی چوریاں ہو چکی ہیں - جن کی اطلاع انچارج صاحب چوکی پولیس کو کی جاتی رہی ہے اگر مسمی مہندا کو بالفاظ اخبار "مجاہد" دارالرحمت والوں نے گالیاں دیں اور دھکے دے کر نکال دیا تھا - تو اسے چاہیئے تھا - کہ وہ سیدھا چوکی پولیس میں جاتا - نہ کہ دفتر مجلس احرار میں اس سے بھی اس امر کی تصدیق ہوتی ہے - کہ احرار اپنے لفنگوں کو خالص احمدی آبادی میں بھیج کر کوئی نہ کوئی فتنہ اٹھانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں - ترجمان احرار "مجاہد" میں اگرچہ ہمیشہ جماعت احمدیہ کے خلاف کذب و بہتان اور افترا پردازی سے پُر بیانات شائع کئے جاتے اور سراسر جھوٹے اور من گھڑت واقعات احمدی افراد کی طرف منسوب کر کے اپنی کمینہ فطرت کا ثبوت مہیا کیا جاتا ہے مگر یہ واقعہ اس امر کا ایک اور شاہد ہے کہ احرار فتنہ پردازی کو اپنا شیوہ بنائے اٹھتے ہیں - اور وہ خوف خدا کو بالائے طاق رکھ کر جھوٹ بیچ

ہست کافی حق تعالیٰ پاسبانِ اہلِ درد

ازجناب حکیم مولوی عبید اللہ صاحب بسمل

حضرتِ ایزد تعالےٰ میزبانِ اہلِ درد
مہدیٔ آخر زماں از عشق گسترده سماط
مثلِ ذوالقرنینِ قرنِ مشرق ومغرب گرفت
چوں صلائے عام دادہ میزبانِ اہلِ درد
درد را کردند قوتِ جسم و جانِ اہلِ درد
قوم موسےٰ من وسلویٰ گرچہ حاصل کردہ بود
پیروانِ ابنِ مریم مرغ و ناں می خواستند
درمیانِ ماہ روزہ از خسوف واز کسوف
ایں زمیں از اہلِ درد و آسماں از اہلِ درد
ایں جہاں از اہلِ درد و آں جہاں از اہلِ درد
بستہ بر شاخ بلندِ سدرہ بر اوجِ شرف
حرف زشتِ نامۂ اعمال راشوید کہ ہست
ہر متاعِ راست معدن ہر گہر را مخزنے
چیدہ قسامِ ازل در روز بازارِ عمل
بادلائل در جہاں قطعِ خصومت کردہ اند
در مقابل ہر کہ برپاشد زبانش را برید
خامہ اندر قادیاں از فیضِ سلطان القلم
شاہ راہم رانت اقبال گرد و سرنگوں
تاخرد فی واگذار د ایں زماں آوردہ اند
ہرچہ باشد رنج در جانِ تو درمانش کنند
در اماں ہائی ز تابِ آفتابِ روزِ حشر
تاشوی در ظلمت آبادِ جہاں ناقد نظر

سیدِ بطحا۔ گرامی میہمانِ اہلِ درد
تابش محمود خواں سالارِ خوانِ اہلِ درد
بارک اللہ دولتِ صاحبقرانِ اہلِ درد
خیز و بسم اللہ برخواں ایرمانِ اہلِ درد
درد آمد قوتِ روح و روانِ اہلِ درد
وحی والہام است وقفِ خاندانِ اہلِ درد
درد دین و درد ملت مرغ و نانِ اہلِ درد
شد عیاں ایں آسماں است آسمانِ اہلِ درد
از زمین و آسماں برتر مکانِ اہلِ درد
زیں جہاں و زاں جہاں بالا جہانِ اہلِ درد
طائر سدرہ نشیمن آشیانِ اہلِ درد
نائبِ میزابِ رحمت ناودانِ اہلِ درد
جوہرِ درد ار بجوئی جز کانِ اہلِ درد
جنسِ دردِ دین و ایماں درد کانِ اہلِ درد
سیفِ قاطع ساختہ قرآں زبانِ اہلِ درد
کارِ سیفی می کند یاراں لسانِ اہلِ درد
کارِ خنجر می کند اندر بنانِ اہلِ درد
در مصافِ فوج بے تیغ وسنانِ اہلِ درد
ابلقِ ایام را در زیرِ رانِ اہلِ درد
جان خود بیدرد گر سازی ازانِ اہلِ درد
گر سرے آری بزیرِ سائبانِ اہلِ درد
روشنی گیر از چراغِ دودمانِ اہلِ درد

درد پیدا کن کہ یابی لذتِ موت وحیات
زیستن دشوار و مردن ہست زاں دشوار تر
جانِ بیدرد است بے احساس ہمشانِ جماد
چار سو گشتیم از بہرِ علاجِ دردِ دل!
بوالہوس را بالا ‌خ لنگ گشتن مشکل است
بر نتابد درد را بیدرد پیرِ ناتواں
دردمند از بہرِ درد و درد بہرِ دردمند
دردِ دل را مرد باید مرد باید بہرِ درد
چیست پروا گر کسے بیدرد نبود قدر داں
کشتگانِ درد را از جورِ بیدرداں چہ باک
کارواں سالار کے رنجد کہ لازم کردہ اند
بر زہ مے تازد عدو اسپِ عداوت زانکہ ہست
زمرۂ احرار را دردِ مسلمانی کجا ست؟
تا بکے بہتاں طرازی درحقِ مردانِ حق
الحذر خونِ شہیداں۔ تا نگیرد دامنت۔
باش چندے تا کنی دم لابگی مثلِ سگاں
زیر پا لرزد زمیں بالائے سر لرزد فلک
لذتِ درد است می بالا سخن اندر سخن
خاطرِ بیدرد گر رنجد زحرفم گو برنج!

ہست لطفِ زندگی مردن میانِ اہلِ درد
نیست گر موت وحیاتِ کس بسانِ اہلِ درد
کسب کن دردے کہ یابی شان وآنِ اہلِ درد
یافتیم آخر شفا بر آستانِ اہلِ درد
ہمرکابِ عشقبازاں ہمعنانِ اہلِ درد
درد می خواہد توانا نوجوانِ اہلِ درد
جانِ بیدرداں کجا و دردِ جانِ اہلِ درد
بر نتابد دردِ دل جز پہلوانِ اہلِ درد
ہست چوں درد آفریں خود قدردانِ اہلِ درد
ہست کافی حق تعالےٰ پاسبانِ اہلِ درد
شور و غوغائے سگاں با کاروانِ اہلِ درد
گردشِ گوئے زمیں در صولجانِ اہلِ درد
ہست عنقا درمیاں شانِ نشانِ اہلِ درد
شرم اے بیدرد۔ اے ایذا رسانِ اہلِ درد
اے کہ مے داری خیالِ امتحانِ اہلِ درد
چوں بغرّد ببرِ ساں شیرِ ژیانِ اہلِ درد
چوں دمد صورِ قیامت زافغانِ اہلِ درد
ہمچو حرفِ لکنتِ موسےٰ بیانِ اہلِ درد
باز بسمل می سرایم داستانِ اہلِ درد

گر درائی بادبِ جرمِ تو مے گردد معاف
جرم بخشی وخطا پوشی است شانِ اہلِ درد

لجنہ اماءاللہ گجرات کا دوسرا ماہواری اجلاس

لجنہ اماءاللہ گجرات کا دوسرا ماہواری اجلاس زیر صدارت پریذیڈنٹ صاحبہ مورخہ ۱۹ فروری ملک عطاء اللہ صاحب کے مکان پر منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد استانی شریف بیگم صاحبہ نے نماز کی فلاسفی اور محترمہ سردار بیگم صاحبہ نے حج کی فلاسفی نہائت موثر اور دلچسپ پیرایہ میں بیان کی۔ اس کے بعد مسرت جہاں صاحبہ نے اخلاقِ حسنہ پر اور نصرت بیگم صاحبہ نے مہمان نوازی پر مضمون پڑھا۔ اور بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

خاکسار امۃ السلمیٰ سکرٹری لجنہ اماءاللہ گجرات

سب اسسٹنٹ سرجنوں کی ضرورت

(۱) ایک جگہ چند سب اسسٹنٹ سرجنوں کی ضرورت ہے۔ جن کا گریڈ ۵۹ - ۳ - ۱۱۱ ہوگا۔ سرکاری کوارٹر ملے گا۔ نیز پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت ہوگی۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس بھی درخواست کرسکتا ہے۔
(۲) ایک اسسٹنٹ سرجن کی جوکہ ولائت کا ایف۔ آر۔ سی۔ ایس ہونا چاہئیے گریڈ ۱۵۰ - ۱۲ - ۳۰۰ ہوگا۔ خواہشمند احباب دفتر ہذا میں فوراً اپنی درخواستیں معہ نقول سارٹیفکیٹ ارسال فرمائیں۔ درخواستوں کے ہمراہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق لازمی ہے۔ ناظر امور عامہ قادیان

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی گاہنہ ولد حسن ذات کانوان ساکن چک ۱۶۴ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۲۳ تاریخ پیشی ۵/۳۶ بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے

تحریر مورخہ ۱۲ ۲/۳۶ دستخط خان بہادر میاں غلام رسول صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

عدیس آبابا۔ ۲۰ فروری۔ غیر سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ شمالی محاذ پر اطالوی فوجیں چار انچ قطر کی پہاڑی توپوں کو بمباری کے لئے استعمال کر رہی ہیں۔ اور یہ بمباری اس امر کا ثبوت ہے۔ کہ عنقریب ایک زبردست حملہ ہونے والا ہے۔ راس سیوم اور راس کاسا کی افواج کو بھی باقاعدہ کمک پہنچ رہی ہے۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ شمالی علاقہ میں اطالیہ کے دوسرے حملہ کو روکنے کے لئے ۲ لاکھ حبشی سپاہی جنگ میں شامل ہونگے۔

پیرس۔ ۲۰ فروری۔ فرانس اس مسئلہ پر نہایت انہماک سے غور کر رہا ہے۔ کہ تعزیرات کی موجودگی میں کیا اٹلی بین الاقوامی معاہدات میں شرکت کرنے سے انکار کر دے گا۔ بعض حلقوں کا خیال ہے کہ شاید اٹلی بحری معاہدہ پر دستخط کرنے سے انکار کر دے۔ یا دفاعی معاہدہ میں شرکت نہ کرے۔

لاہور۔ ۲۰ فروری۔ احرار کی خود غرضی اور مطلب پرستی ملاحظہ ہو کہ مسٹر محمد علی جناح کی آمد پر شاہی مسجد میں اجتماع کثیر کے پیش نظر۔ صدر مجلس اتحاد ملت پروفیسر عنایت اللہ نے جب احرار سے ایک دن کے لئے آلہ نشر الصوت مانگا۔ تو انہوں نے کرایہ طلب کیا۔ اور مسلمانوں کے ایک وفد کو بھی جو احرار کے پاس اس غرض سے گیا۔ یہی جواب دیا گیا

میڈرڈ۔ ۲۰ فروری۔ سپین کا نیا کابینہ مرتب کر لیا گیا ہے۔ نئے وزیر اعظم نے وعدہ کیا ہے۔ کہ نئی جمہوریت کا پہلا کام سیاسی قیدیوں کی رہائی اور جلا وطنوں کو ملک میں لانا ہوگا۔ اور ان افسروں کو دوبارہ مقرر کیا جائے گا۔ جو اکتوبر ۱۹۳۴ء کی بغاوت میں ملازمت سے علیحدہ کر دئے گئے تھے۔

احمد آباد۔ ۲۰ فروری۔ سیاسی حلقوں کی افواہ ہے کہ صحت ہونے پر گاندھی جی پھر عرصہ سیاسیات میں آجائیں گے۔ اور لکھنؤ کانگرس کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔

لاہور۔ ۲۰ فروری۔ ۲۴ فروری کو پنجاب لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس میزانیہ شروع ہوگا۔ اجلاس کے پہلے دن سوالات دریافت کئے جائیں گے۔ ازاں بعد فنانشل ممبر کونسل پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹ پیش کریں گے۔ ریزرو بنک اوف انڈیا کے ساتھ حکومت پنجاب کا جو معاہدہ ہوا ہے اسے بھی

پیش کیا جائے گا۔ اور ۳۷-۱۹۳۶ء کے لئے ضمنی واضافی مطالبات زر پیش کئے جائیں گے

اڑیسہ۔ ۲۰ فروری۔ اڑیسہ کے علاقہ میں ژالہ باری سے پانچ اشخاص اور متعدد مویشی ہلاک ہوئے۔

دی آنا (بذریعہ ڈاک) شہزادہ آسٹریا کے اشتراکی رفیقوں نے آسٹریا میں اشتہار تقسیم کئے ہیں۔ جن میں حکومت پر آئین کی خلاف ورزی کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس لئے کابینہ میں فوری تبدیلیاں رونما ہونے کی توقع ہے۔

برلن۔ ۲۰ فروری۔ ریاست بیڈن میں تمام غیر نازی انجمنیں خلاف قانون قرار دی گئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ہر ہٹلر کی حکومت موجودہ سیاسی حالات کا گہری دلچسپی سے مطالعہ کر رہی ہے اور وہ کسی نیم فوجی جماعت کو اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کی اجازت دینے کو تیار نہیں۔

لنڈن۔ ۲۰ فروری۔ کل دارالامراء میں لارڈ ڈیویل نے تحریک پیش کی۔ کہ جنیوا میں جمعیۃ اقوام کی ایک کونسل کی بجائے تین کونسلیں قائم کی جائیں ایک یورپ۔ دوسری امریکہ۔ تیسری ایشیا کے لئے اس کے جواب میں لارڈ سٹینہوپ نے کہا کہ برطانوی گورنمنٹ نے اس قسم کی کوئی تجویز نہیں کی۔ ہمیں چاہئے۔ کہ اس قسم کے مسئلہ کا حل نکالنے کی کوشش کرنے سے پہلے حبشہ اور اطالیہ کے درمیان جھگڑے کو مٹانے کی کوشش کریں اس پر لارڈ ڈیویل نے اپنی تحریک واپس لے لی۔

لنڈن۔ ۲۰ فروری۔ تجویز کی گئی ہے کہ برطانی دفاع کا محکمہ ایک علیحدہ وزیر کے سپرد کر دیا جائے۔ اس سے سر سیمویل ہور کی کابینہ میں واپسی کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔

بغداد (بذریعہ ڈاک) حکومت عراق نے ایک جرمن ماہر تعمیرات کو اس مقصد کے لئے بلایا ہے۔ کہ وہ دارالخلافہ کو جدید طریق پر آراستہ کرے۔ یہ انجنیر شہر کو خوبصورت بنانے کی تجاویز پیش کرے گا۔ اور ہو سکتا ہے کہ موجودہ فن تعمیر کے مطابق عراق کے لئے ایک علیحدہ دارالخلافہ بنایا جائے۔

لاہور۔ ۲۰ فروری۔ کچھ عرصہ ہوا چوک سر جن سنگھ

سے سی آئی ڈی پولیس کو دیوار پر چسپاں ایک پوسٹر ملا تھا۔ جس میں جدید تحریک شہید گنج کے سلسلہ میں گورنر پنجاب۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سٹی مجسٹریٹ کو قتل کی دھمکی دی گئی تھی۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے۔ کہ پولیس پرو پرائٹر "مسلم نیوز سروس" کے خلاف ۱۸ پریس ایکٹ کے ماتحت مقدمہ قائم کرنے کی کوشش میں سرگرمی سے مصروف عمل ہے

لائل پور۔ ۲۰ فروری۔ معلوم ہوا ہے ضلع لائل پور کے دیہاتیوں اور محکمہ انہار کے بعض افسروں کے درمیان لڑائی کے نتیجہ میں پچاس اشخاص شدید طور پر مجروح ہوئے۔

نئی دہلی۔ ۲۰ فروری۔ آج اسمبلی میں کرپان مورچہ کے متعلق سردار منگل سنگھ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے سر ہنری کریک نے کہا۔ کہ حکومت ہند مذہبی امور میں عدم مداخلت کے اصول کو برقرار رکھتے ہوئے اس باب میں گورنمنٹ پنجاب کی ہم نوا ہے۔ کہ نقض امن کے احتمال کے پیش نظر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو یہ حق ہے۔ کہ وہ باشندوں کو غیر مسلح کر دے۔ اس سلسلہ میں حکومت ہند صوبائی حکومت کو کسی قسم کی ہدایت کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتی۔

لاہور۔ ۲۰ فروری۔ اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے۔ کہ سردار نریندر سنگھ سٹی مجسٹریٹ لاہور سے تبدیل ہو کر دہلی جا رہے ہیں۔

رنگون۔ ۲۰ فروری۔ گورنر برما نے کریمنل لاء امینڈمنٹ بل کو برما کونسل میں واپس کر دیا ہے اور سفارش کی ہے۔ کہ اس بل کو اسی حالت میں دوبارہ پیش کیا جائے۔ چنانچہ اب دوبارہ اس بل پر بحث ہوگی۔

بمبئی۔ ۲۰ فروری۔ یکم اگست ۱۹۳۵ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۳۶ء تک آٹھ ماہ کے عرصہ میں ہندوستانی روئی کی ۵۷۸۲۹ ۴۶۷ گانٹھیں انگلستان کو روانہ کی گئیں۔

"**البلاغ**" قاہرہ رقمطراز ہے۔ کہ ترکی وزیر داخلہ کی طرف سے ایک تجویز شائع ہوئی ہے جس کی رو سے ہر اس بچے کے لئے جس کی عمر ۱۲ سال سے کم ہو سینما دیکھنا یا سینما ہال میں داخل ہونا ممنوع قرار دیدیا گیا ہے۔

لاہور۔ ۲۰ فروری۔ آج چوہدری مولا بخش ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اول کے خلاف سردار نریندر سنگھ سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ زیر دفعہ ۱۴۵ کی سماعت ہوئی۔ عدالت نے اس کا پانصد روپیہ کی ذاتی مچلکہ منسوخ کر لیا۔ مسٹر یعقوب الحق ڈسٹرکٹ دوم پر جس کے خلاف زیر دفعہ ۳۵۳/۳۲۵ مقدمہ چل رہا ہے۔ فرد جرم عاید کر دی گئی ہے

میڈرڈ۔ ۲۰ فروری۔ سپین پر قبضہ کرنے کے لئے فوجی افسروں کی سازش کے متعلق جو سرکاری بیان شائع ہوا ہے اس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ فوجی افسروں کی تجویز کا سب سے پہلا مرحلہ ہوائی مستقر پر قبضہ کرنا تھا۔ ایک کپتان نے حکام کو اس اقدام کے متعلق مطلع کر دیا تھا۔ حکام نے فوراً سول دستہ محافظ بلا لیا۔ اس طرح فوجیوں کا یہ منصوبہ کارگر نہ ہو سکا۔

امرتسر۔ ۲۰ فروری۔ گیہوں تیار ۲ روپے ۱ آنہ ۹ پائی۔ نخود تیار ۲ روپے سونا دیسی ۳۵ روپے ۱۰ آنے۔ چاندی دیسی ۵۱ روپے ۲ آنے ہے۔

پٹنہ۔ ۲۰ فروری۔ گورنمنٹ ہند نے لنڈن کی مطبوعہ ایک کتاب "انقلاب کیسے برپا کیا جاتا ہے" کا داخلہ بہار اور اڑیسہ میں ممنوع قرار دے دیا ہے۔

استنبول (بذریعہ ڈاک) جرنیل عصمت پاشا صدر مجلس وزراء کی صدارت میں مجلس دفاع ملی کا ایک اہم جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں دیگر ارکان وزارت کے علاوہ صدر ارکان جنگ عمومی نے بھی شرکت کی۔ جلسہ میں جنگی مہمات کے سلسلہ میں بہت سی تجاویز منظور کی گئیں۔ ان جملہ قراردادوں کو دستخط کے لئے صدر جمہوریہ ترکیہ کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔

عدیس آبابا۔ ۲۰ فروری۔ معلوم ہوا ہے ٹمبین میں راس کاسا، راس سیوم اور اطالوی سپاہ پوشوں میں خوفناک جنگ جاری ہے حملہ کی ابتدا اطالوی افواج کی طرف سے کی گئی۔ وہ روزانہ ہزاروں بم پھینکتے ہیں۔ لیکن ان سے حبشیوں کا زیادہ نقصان نہیں ہوتا۔ حبشی دن کے وقت غاروں میں چھپ جاتے ہیں۔

نئی دہلی۔ ۲۰ فروری۔ ایک اجلاس زیر صدارت سر فرینک نائس منعقد ہوا۔ جس میں کوئلے کی کانوں کو آگ کے حادثات سے بچانے کے سوال پر غور کیا گیا۔ کانفرنس میں بتایا گیا کہ گورنمنٹ ان حادثات کو روکنے کے لئے کافی تدابیر اختیار کر رہی ہے۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی